امام دورانِ قراءت بھولے سے پچھلی آیات پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13154

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 30 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام صاحب نے نمازِ مغرب کی دوسری رکعت میں سورۃ الرحمٰن کی آیت نمبر 62 اور 63 "وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ(۶۲)" "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(۶۳)" پڑھی۔ پھر بھولے سے اس سے پہلی والی دو آیات 60 اور 61 "هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ(۶۰)" "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(۶۱)" پڑھ کر بغیر سجدہ سہو کے ہی نماز مکمل کی۔

آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کیا اس صورت میں نمازِ مغرب درست ادا ہو گئی؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حکمِ شرع یہ ہے کہ ترتیب کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا واجب ہے اور جان بوجھ کر اُلٹا قرآن پاک پڑھنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے، لیکن خلافِ ترتیب قرآن اگر بھولے سے پڑھا جائے تو اس صورت میں گناہ نہیں۔ نماز میں خلافِ ترتیب قرآن پڑھنا قصداً ہو یا سہواً، بہر صورت نمازی پر سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا کہ قرآن پاک کو ترتیب کے ساتھ پڑھنا واجباتِ نماز میں سے نہیں ہے، اور نمازی پر سجدہ سہو اس وقت واجب ہوتا ہے جب نمازی بھولے سے واجباتِ نماز میں سے کسی واجب کو ترک کر دے۔

پوچھی گئی صورت میں امام نے نماز کے کسی واجب کو ترک نہیں کیا، لہذا بغیر سجدہ سہو کے اُن کی نماز درست ادا ہوئی ہے اور بھولے سے خلافِ ترتیب قرآن پڑھنے کی وجہ سے وہ گنہگار بھی نہیں ہوئے۔

خلافِ ترتیب قراءت کرنے کے سبب سجدۂ سہو واجب نہ ہونے کے متعلق فتاوی شامی میں ہے: ”یجب الترتیب في سور القرآن، فلو قرأ منكوسا أثم لكن لا يلزمه سجود السهو لأن ذلك من واجبات

القراءة لا من واجبات الصلاة كما ذكره في البحر في باب السهو۔"یعنی سورتوں کے درمیان ترتیب رکھنا واجب ہے، لہٰذا اگر کسی نے اُلٹا قرآن پڑھا، تو گنہگار ہو گا، لیکن اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا، کیونکہ یہ قراءت کے واجبات میں سے ہے، نماز کے واجبات سے نہیں، جیسا کہ اسے بحر الرائق میں سہو کے بیان میں ذکر کیا۔(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج01، ص457، مطبوعہ بیروت)

فتاوی رضویہ میں اس حوالے سے مذکور ہے:"نماز ہو یا تلاوت بطریق معہود ہو، دونوں میں لحاظِ ترتیب واجب ہے، اگر عکس کرے گا گنہگار ہو گا۔۔۔سورتیں بے ترتیبی سے سہواً پڑھیں، تو کچھ حرج نہیں، قصداً پڑھیں تو گنہگار ہوا، نماز میں کچھ خلل نہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج06، ص239، رضافاؤنڈیشن، لاھور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے:"قرآن مجید اُلٹا پڑھنا کہ دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھے، یہ مکروہ تحریمی ہے، مثلاً پہلی میں "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" پڑھی اور دوسری میں "اَلَمْ تَرَ كَیْفَ"۔اس کے لیے سخت وعید آئی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:"جو قرآن اُلٹ کر پڑھتا ہے، کیا خوف نہیں کرتا کہ اللہ اس کا دل اُلٹ دے۔"اور **بھول کر ہو تو نہ گناہ، نہ سجدۂ سہو۔**"(بہارشریعت، ج01، ص549-550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net